F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 17/08/2017

کونسل سوشل سائنس کی کلاسیکی کتابوں کی اشاعت کو ترجیح دے گی: پروفیسر ارتضیٰ کریم

قومی اردو کونسل میں سوشل سائنس پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: اکثر اردو زبان کے حوالے سے یہ بات کہی جاتی ہے کہ اردو مذہبیات اور اردو ادب تک سمٹ کر رہ گئی ہے۔ اس میں کسی حد تک سچائی ہے لیکن عالمی تناظر میں اردو کی معنویت کو سامنے رکھ کر دیکھیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اردو بھی دیگر زبانوں کے مقابلے میں علمی زبان بن سکتی ہے۔ اس لیے کونسل سوشل سائنس کی ایسی نادر و نایاب کتابیں جس کی اشاعت سو ڈیڑھ سو سال پہلے ہو چکی تھی اس کی افادیت اور معنویت کو دیکھتے ہوئے اسے پھر سے اشاعتی صورت میں لانا چاہتی ہے، جس سے اردو کی نئی نسل اس ثروت سے استفادہ کر سکتی ہے۔ ایسی کتابوں کی دوبارہ اشاعت میں نہ پریشانیاں ہیں اور نہ ہی کاپی رائٹ کا مسئلہ۔ اس کے علاوہ عصری مسائل جیسے موضوعات کو بھی کتابچے کی صورت میں کونسل منظر عام پر لانا چاہتی ہے تاکہ آج کے مسابقاتی دور میں ہمارے بچے پیچھے نہ رہ جائیں۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ سوشل سائنس پینل کی میٹنگ میں کہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو قارئین کا ایک بڑا طبقہ براہ راست انگریزی کتابوں سے استفادہ نہیں کر سکتا اور نہ ان کے پاس قوت خرید ہے۔ اس حوالے سے کونسل سوشل سائنس کی کلاسیکی کتابوں کی اشاعت کو ترجیح دے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ آج کے عہد میں ادبی تخلیق سے زیادہ سائنسی و سماجی مضامین کے ترجموں کی ضرورت ہے کیونکہ ترجمے کے ہی ذریعے آج کے زمانے کے نئے علوم وفنون اور موضوعات و مسائل سے اردو قارئین متعارف ہو سکتے ہیں۔

اس پینل کی صدارت ڈاکٹر محترمہ سیدہ سیدین حمید نے کی۔ انھوں نے پینل کی کارکردگی کا گہرائی سے جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کچھ نئی تجاویز کو بھی پینل کی مدد سے منظوری دی گئی۔ پروفیسر رضوان قیصر نے بھی کہا کہ اردو والوں کو بھی ایسی کتابوں کی ضرورت ہے جس سے اردو قارئین کے علم میں اضافہ ہو سکے اور ان پر روایت پرستی کا جو لیبل لگا ہے اس سے نجات مل سکے۔ اس حوالے سے اگر دیکھا جائے تو پچھلے دو سالوں میں کونسل کی اچھی کارکردگی رہی ہے۔ اس موقع پر جناب نریش ندیم نے کہا کہ کونسل کے اس اقدام سے نہ صرف اردو قارئین کو فائدہ ہوگا بلکہ اردو کے دائرے میں بھی مزید وسعت ہوگی۔

اس میٹنگ میں ڈاکٹر سیدہ سیدین حمید، پروفیسر ایم ایچ قریشی، پروفیسر رضوان قیصر، محترمہ عذرا عابدی، ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین، ڈاکٹر سلیم محی الدین، ڈاکٹر مظفر اسلام، ڈاکٹر افروز عالم، ڈاکٹر محمد داؤد محسن، جناب نریش ندیم، جناب سجاد عالم رضوی، کے علاوہ کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، محترمہ شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک)، جناب فیروز عالم (اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر)، محترمہ ذیشان فاطمہ، محمد شہاب الدین (ریسرچ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاہد اختر نے بھی شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)